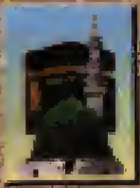

امیرِ اہلسنت ابوبلال حضرت علامہ مولانا

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

کے بیان کا تحریری گلدستہ

قسط ۱۱

TV کی تباہ کاریاں

پیش کش: [illegible]

4921389-90-91
2201479 7314045-2203311
Email : maktaba@dawateislami.net
Website : www.dawateislami.net

مکتبۃ المدینہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

T.V کی تباہ کاریاں

غالبًا آپ کو شیطان یہ رسالہ پورا نہیں پڑھنے دے گا مگر آپ کوشش کر کے پورا پڑھ کر شیطٰن کے وار کو ناکام بنادیجئے۔

﴿یہ بیان امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے تین روزہ اجتماع (۲۴،۲۵،۲۶ رجب المرجب ۱۴۱۹ مدینۃ الاولیاء احمد آباد انڈیا) میں فرمایا۔ضروری ترمیم کے ساتھ تحریرًا حاضرِ خدمت ہے۔ احمد رضا ابن عطار عُفی عنہ﴾

حضرتِ علامہ صَفوری رحمۃ اللہ علیہ "نُزهةُ المجالِس" میں نَقل کرتے ہیں، ایک بُزُرگ کا کہنا ہے، میرا ایک پڑوسی گناہوں کا عادی تھا۔ سمجھانے کے باوُجود نیکی کی راہ پر نہیں آتا تھا۔ اُس کا انتِقال ہوگیا، میں نے خواب میں اسے جنّت کے اندر دیکھا۔ پوچھا، تجھے جنّت کیسے نصیب ہوئی؟ جواب دیا، میں ایک اسلامی اِجتماع میں شریک ہوا اُس میں ایک مُبلِّغ نے بیان میں کہا، "جوکوئی سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم پر بُلند آواز سے دُرُودِ پاک پڑھے اُس کیلئے جنّت واجِب ہوجاتی ہے"۔ یہ سُن کر میں اور تمام حاضِرین نے بلند آواز سے دُرودِ پاک پڑھا۔ اللہ عزوجل نے بلند آواز سے دُرود شریف پڑھنے کی بَرَکت سے مجھ سمیت تمام حاضِرین کی مغفِرت فرما کر سب کو جنّت سے نواز دیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بچّوں کو T.V دلانے پر عذاب

عَرَب شریف میں دو باعمل دوست رہتے تھے۔ ایک ریاض میں اور دوسرا جدّہ شریف میں۔ ریاض والے دوست کا انتِقال ہوگیا ایک دِن جدّہ شریف والے دوست نے ریاض والے مرحوم دوست کو خواب میں دیکھا کہ وہ عذاب میں مُبتَلا ہے اُس نے عذاب کا سبب دریافت کیا، تو مرحوم دوست کہنے لگا، "مجھے فلموں اور ڈراموں سے اگرچہ نفرت تھی مگر اپنے بچّوں کے اِصرار پر میں نے اُن کو T.V خرید کر دلایا۔ آہ! میں جب سے فوت ہوا ہوں اپنے گھر والوں کو T.V لاکر دینے کے سبب عذاب میں مبتلا ہوں۔ ہائے! وہ تو مزے لے لیکر T.V پر ڈرامے دیکھتے ہیں اور میں قبر میں عذاب بھگت رہا ہوں۔ بھائی! مہربانی کر دو! مجھ پر ترس کھاؤ! اور میرے گھر والوں کو سمجھاؤ کہ وہ T.V کو گھر سے نکال دیں۔

جب صبح ہوئی تو جدّہ شریف والے دوست کو رات والا خواب یاد نہ رہا۔ دوسری شب بھی اسی طرح کا خواب دیکھا جس میں اس کا مرحوم دوست چلّا رہا تھا، تم میرے گھر سے جلدی T.V نکلوا دو! چُنانچِہ وہ بذریعہ ہوائی جہاز فوراً ریاض پہنچ گیا تمام گھر والوں کو جمع کر کے اُس نے اپنا خواب سنایا، سنتے ہی سب لوگ رونے لگے، بڑا بیٹا جذبات کے عالم میں اُٹھا اور اُٹھا کر T.V کو اُچک کر زور سے زمین پر پٹخ دیا۔ ایک دھماکے کے ساتھ T.V کے پرخچے اُڑ گئے۔ اُس نے گھر میں اعلان کیا کہ! اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل آج کے بعد کبھی بھی منحوس T.V ہمارے گھر میں داخل نہیں ہوگا کہ اسی وجہ سے ہمارے پیارے ابّو جان قبر میں عذاب میں گرفتار ہوگئے۔ جدّہ شریف والا دوست جب رات سویا تو اُس نے اپنے مرحوم دوست کو خواب میں اچھی حالت میں دیکھا۔ مرحوم مُسکرا کر کہہ رہا تھا، ''جس وقت میرے بیٹے نے T.V زمین پر پٹخا الحمدللّٰہ عزوجل اُسی وقت مجھ سے عذاب دُور ہوگیا''۔

صلّوا علی الحبیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدینۃ الاولیاء احمد آباد شریف میں حضور سیّدی شاہ عالَم رحمۃ اللہ علیہ کے زیرِ سایہ ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں بھرے اِجتماع میں بھارت بھر سے آنے والے میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! T.V کس قدر تباہ کار ہے۔ آہ! آج ہر کس و ناکس اِس تباہ کار کا شکار ہے۔ افسوس! آج کل T.V اور V.C.R پر فلمیں ڈرامے دیکھنا اکثر لوگوں کے نزدیک معاذ اللہ عزوجل عیب ہی نہیں رہا۔ اگر کوئی سمجھائے تو بعض اوقات جواب ملتا ہے، جناب! ہمیں فلمیں دیکھنے کا کوئی شوق نہیں ہم نے تو فقط بچوں کیلئے لیا ہے۔ اگر ہم گھر میں T.V نہ رکھیں تو بچے پڑوسیوں کے گھروں میں جا کر دیکھتے ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! کیا یہ جواب آپ کو محشر میں چھڑا لے گا؟ نہیں، ہرگز نہیں۔ یاد رکھئے! آپ پر اپنی بھی اور اپنے بال بچوں کی اِصلاح کی بھی ذمّہ داری ہے۔ چُنانچِہ پ ۲۸ سورۂ تحریم کی چھٹی آیت میں اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا وَّقُوْدُھَا النَّاسُ وَالْحِجَارَۃُ عَلَیْھَا مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ مَآ اَمَرَھُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ

میرے آقا اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنّت، مجدّدِ دین و ملّت، شمعِ رسالت، پیرِ طریقت، ولی نعمت، عالمِ شریعت، حامیِ سنّت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، الحاج الحافظ حضرتُ العلّام سیّدنا و مولٰنا شاہ احمد رضا خان علیہ الرحمۃ الرحمٰن اپنے شُہرۂ آفاق ترجمۂ قرآن، کنزالایمان میں اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں، ''اے ایمان والو! اپنی جانوں کو اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اس پر سخت کرّے (یعنی طاقتور) فرشتے مقرر ہیں جو اللہ عزوجل کا حکم نہیں ٹالتے اور جو انہیں حکم ہو وُہی کرتے ہیں''۔

حضرتِ صدرُالافاضل سیّدُنا مولٰینا محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ ''خزائن العرفان'' میں اس حصّۂ آیات، یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ کے تحت فرماتے ہیں، ''اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری اختیار کر کے، عبادتیں بجالا کر، گناہوں سے باز رہ کر اور گھر والوں کو نیکی کی ہدایت اور بدی سے ممانعت کر کے انہیں علم و ادب سکھا کر اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ۔''

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی جہنم کی آگ بے حد شدید ہے وہ کسی صورت سے کوئی برداشت نہیں کر سکے گا۔

جہنّم کی ہولناکیاں

اے بے نمازیو! اے رَمَضان کے روزے بلاعذرِ شرعی قضا کرنے والو سنو! زکوٰۃ فرض ہونے کے باوجود نہ دینے والو سنو! اے ماں باپ کو ستانے والو! اپنی اولاد کی شریعت وسنّت کے مطابق تربیت نہ کرنے والو! اے داڑھی مُنڈانے والو! اے داڑھی کو ایک مٹھی سے گھٹانے والو! دُودھ میں پانی ملا کر دھوکا دینے والو! ڈنڈی مار کر سَودا چلانے والو! چوری کرنے والو! ڈاکے مارنے والو! لوگوں کے جیب کترنے والو! T.V اور V.C.R پر فلمیں ڈرامے دیکھنے والو! گانے باجے سننے والو! اپنے گھر والوں کو اس کی سہولت فراہم کرنے والو! اپنے گھروں پر Dish Antina لگانے والو! فلمیں ڈرامے دیکھنے والے مسلمانوں کے ہاتھ T.V اور V.C.R بیچنے والو! اسی مقصد کیلئے Repair کر کے دینے والو! دوسروں کو فلموں کی Lead یا Cable دینے والو! آؤ سب سنو! حُجَّۃُ الاسلام حضرتِ سیدنا امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ مُکاشفۃُ القلوب میں ''طَبَرانی اَوسَط'' کے حوالے سے نَقل کرتے ہیں، ایک بار سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار، باذنِ پروردگار غیبوں پر خبردار، ہم غریبوں کے غمگسار، ہم بے کسوں کے مددگار، صاحبِ پسینۂ خوشبودار، شفیعِ روزِ شمار جنابِ احمدِ مختار صلی اللہ علیہ وسلم کے دَربارِ دُربار میں حضرتِ جبرئیل امین علیہ الصلوٰۃ والسلام ایسے وقت میں حاضر ہوئے کہ اُس وقت وہ نہیں آیا کرتے تھے۔ رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف اُٹھے اور فرمایا، اے جبرائیل! کیا بات ہے کہ میں آپ کا رنگ مُتَغَیِّر دیکھ رہا ہوں۔ عرض کیا، میں تب آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں کہ اللہ عزوجل نے جہنم کی دھونکنیوں کو (آگ بھڑکانے کا) حکم دیا ہے۔ سرکارِ مدینۂ منورہ، سردارِ مکۂ مکرمہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مجھے جہنم کے حالات بتاؤ۔ جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کیا، اللہ عزوجل کے حکم سے ایک ہزار سال تک جہنم کی آگ جلتی رہی یہاں تک کہ سفید ہوگئی، پھر ایک ہزار سال جلی تو سُرخ ہوئی پھر ایک ہزار سال جلتی رہی تو سیاہ پڑ گئی۔ اس کے شرارے ختم ہوتے ہیں نہ ہی شعلے بجھتے ہیں۔ یارسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم اُس ذات کی قسم! جس نے آپ کو نبیِ برحق بنا کر بھیجا ہے اگر جہنم کو ایک سُوئی کے ناکہ کے برابر کھول دیا جائے تو تمام اہلِ زمین موت کے گھاٹ اُتر جائیں۔ آقا! اُس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث

فرمایا۔ اگر جہنم پر مُوَکّل فرشتوں میں سے ایک فرشتہ دُنیا والوں کے سامنے ظاہر ہو جائے تو بدبو سونگھ کر اور اُس کا خوفناک چہرہ دیکھ کر تمام اہلِ زمین مر جائیں۔ سرکار! اُس ذاتِ والا کی قسم! جس نے آپ کو رسولِ برحق بنا کر بھیجا ہے، جہنم کی زنجیروں کا ایک حلقہ جس کا ذکر قرآنِ کریم میں فرمایا گیا ہے اگر اسے دُنیا کے پہاڑوں پر رکھ دیا جائے تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں اور تحت الثریٰ (یعنی ساتوں زمین کے نیچے) جا پہنچیں۔ سلطانِ مدینۂ منورہ، سرتاجِ مکہ مکرمہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے جبریئل! بس کرو، اتنا ہی تذکرہ کافی ہے، میرے لئے یہ بات انتہائی پریشان کُن ہے۔ پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا جبریئلِ امین علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مُلاحظہ فرمایا کہ رو رہے ہیں، فرمایا، اے جبریئل! کیوں رو رہے ہیں؟ بارگاہِ خداوندی عزوجل میں آپ کو تو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں کیوں نہ روؤں، کہیں ایسا نہ ہو کہ علمِ الٰہی عزوجل میں موجودہ حال کے بجائے میرا کوئی اور حال ہو، کہیں ابلیس کی طرح مجھے بھی امتحان میں نہ ڈال دیا جائے، کہیں ہاروت وماروت کی طرح مجھے بھی آزمائش میں مبتلا نہ کر دیا جائے۔ راوی بتاتے ہیں، رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم بھی رونے لگے۔ حضرتِ سیدنا جبریئل بھی رو رہے تھے دونوں حضرات روتے رہے۔ آخر کار آواز آئی، اے جبریئل علیہ السلام! اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ دونوں کو اپنی نافرمانی سے محفوظ کر لیا ہے۔ سیدنا جبریئل علیہ الصلوٰۃ والسلام آسمانوں کی طرف پرواز کر گئے۔ مدینے کے تاجور، شاہ بحر و بر، رسولِ انور صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے۔ بعض انصار صحابۂ کرام علیہم الرضوان کے قریب سے گزرے جو ہنس رہے تھے فرمایا، تم ہنس رہے ہو اور تمہارے پیچھے جہنم ہے۔ اگر تم وہ باتیں جانتے جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنستے اور زیادہ روتے اور تم کھانا پینا چھوڑ دیتے اور پہاڑوں کی طرف نکل جاتے اور خوب مشقتیں برداشت کر کے عباداتِ الٰہی عزوجل بجا لاتے۔ آواز آئی، اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے بندوں کو مایوس مت کیجئے میں نے آپ کو خوشخبری دینے والا بنا کر بھیجا ہے اور تنگی کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، راہِ راست اور رحمتِ خداوندی عزوجل سے مایوس نہ ہو۔

کر لے توبہ رب عزوجل کی رحمت ہے بڑی   ہے جہنم کی سزا ورنہ کڑی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ علیہ وسلم معصوم بلکہ سیدُ المعصومین ہو کر بھی اور سیدُنا جبریئل علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی معصوم اور معصوم فرشتوں کے آقا ہونے کے باوجود عذابِ جہنم کا تذکرہ چھڑنے پر خوفِ خداوندی عزوجل سے گریہ وزاری فرمائیں اور ایک ہم ہیں کہ گناہ پر گناہ کئے جائیں مگر جہنم کا ہولناک تذکرہ سن کر نہ ہمارا دل لرزے، نہ ہمارا کلیجہ کانپے، نہ ہی ہماری پلکیں بھیگیں۔ افسوس! عذابِ جہنم کی خوفناک باتیں سن کر بھی نہ ہمیں پشیمانی ہے نہ پریشانی نہ خجالت ہے نہ ندامت۔

ندامت سے گناہوں کا ازالہ کچھ تو ہو جاتا   ہمیں رونا بھی تو آتا نہیں ہائے ندامت سے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو ! ایسا لگتا ہے کہ گناہ کر کر کے ہمارے دل سخت ہو چکے ہیں۔ آہ! ہم عادی مجرم ہو گئے ہیں، نہ نفس وشیطان ہمیں نیکیوں کی طرف آنے دیتے ہیں نہ ہی ہم کوشش کرتے ہیں۔ ہمیں تو دُنیا کے دھندوں ہی سے فُرصت کہاں! افسوس صد افسوس! روز و شبانہ صِرف اور صِرف مال کمانا ہی ہمارا مشغلہ رہ گیا ہے نہ نمازوں کا شوق نہ روزوں کا ذوق، دنیا کے کاموں سے جُوں ہی فرصت ملی جھٹ T.V پر کوئی چینل پکڑ لیا یا V.C.R پر کوئی بے ہُودہ فلم چلا دی اور اپنا وقت و نامۂ اعمال پامال کرنے میں مگن ہو گئے! پھر T.V کا تذکرہ آ گیا حقیقت یہی ہے کہ ہمارے مُعاشرے کی بربادی میں T.V اور V.C.R کا نہایت ہی گھناؤ کردار ہے۔

مولٰینا صاحب! مجرم کون؟

فخریہ فلمیں دیکھنے والو! خوشی خوشی ڈرامے دیکھنے والو! سب بگوشِ ہوش سنو! مجھے مکۂ مکرمہ میں کسی نے ایک خانماں برباد لڑکی کا خط پڑھنے کو دیا جس میں مضمون کچھ اس طرح تھا۔ ہمارے گھر میں T.V پہلے ہی سے موجود تھا۔ ہمارے ابو کے ہاتھ میں کچھ پیسے آ گئے تو ڈش انٹینا بھی اُٹھا لائے۔ اب ہم ملکی فلموں کے علاوہ غیر ملکی فلمیں بھی دیکھنے لگے۔ میری اسکول کی سہیلی نے مجھے ایک دِن کہا فُلاں ''چینل'' لگاؤ گی تو سیکس اَپیل (Sex Appeal) مناظر کے مزے لوٹنے کو ملیں گے۔ ایک بار جب میں گھر میں اکیلی تھی وہ چینل آن کر دیا ''جنسیات کے مختلف مناظر دیکھ کر میں جنسی خواہش کے سبب آپے سے باہَر ہو گئی، بے تاب ہو کر فوراً گھر سے باہَر نکلی۔ اتّفاق سے ایک کار قریب گزر رہی تھی جسے ایک نوجوان چلا رہا تھا۔ کار میں کوئی اور نہ تھا میں نے اس سے لفٹ مانگی اُس نے مجھے بٹھا لیا.......... یہاں تک کہ میں نے اُس کے ساتھ کالا مُنہ کر لیا۔ میری بَکارت زائل ہو گئی میرے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ لگ گیا، میں برباد ہو گئی۔ مولٰینا صاحب! بتایئے مجرم کون؟ میں خود یا میرے ابو کہ جنہوں نے گھر میں پہلے T.V لا کر بسایا اور پھر ڈش انٹینا بھی لگا یا۔

آہ! اس طرح تو T.V اور V.C.R پر فلمیں اور ڈرامے دیکھنے کے سبب نہ جانے کتنی عزّتیں پامال ہوتی ہونگی، نہ جانے کتنے ہی نوجوان دُنیا ہی میں برباد ہو جاتے ہونگے۔

دِل کے پھپھولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے   اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

برباد جوانی

ایک نوجوان نے مجھے ایک دردناک مکتوب لکھا جس کا لُبِ لباب کچھ یوں ہے، میں **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے نیا نیا وابستہ ہوا تھا، ایک بار رات کے ابتدائی حصے میں اپنے کمرے کے اندر گناہوں کی ندامت کے باعِث ہاتھ اٹھائے رو رو کر اپنے گناہوں سے توبہ کر رہا تھا۔ رونے کی آواز سن کر والِد صاحب گھبرا کر میرے کمرے میں آگئے۔ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے ناواقفیت و دُوری کے باعِث میری گِریہ وزاری اُن کی سمجھ میں نہیں آئی۔ انہوں نے میرا بازو تھام کر مجھے کھڑا کردیا اور پکڑ کر اپنے کمرہ میں بٹھا کر T.V آن کر کے کہا، بالکل ہی مولوی مت بن جاؤ یہ بھی دیکھ لیا کرو۔ میں اگرچہ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے فلموں، ڈراموں اور گانے باجوں سے تائب ہوچکا تھا مگر والد صاحِب نے مجھے T.V دیکھنے پر مجبور کردیا۔ اس وقت T.V پر کوئی ڈرامہ چل رہا تھا۔ بے حیا لڑکیوں کی فُحش اداؤں نے میری جذبات میں ہیجان پیدا کرنا شروع کردیا۔ آہ! تھوڑی ہی دیر پہلے میں خوفِ خدا عزَّوجلّ کے باعِث گِریہ کُناں تھا اور اب...... نفسانی خواہشات نے مجھ پر غلَبہ کیا، موقع دیکھ کر شیطان نے اپنا داؤ چلا دیا اور وہیں بیٹھے بیٹھے مجھ پر ''غسل فرض'' ہوگیا۔ اس واقعہ کے بعد ایک بار پھر میں گناہوں کے دَلدل میں اُتر گیا۔ چونکہ ظالم معاشرے کے بے جا رسم ورَواج میرے نکاح کے مقابل بہت بڑی دِیوار بنے ہوئے ہیں میں شہوت کی تسکین کیلئے اپنے ہاتھوں اپنی جوانی پامال کرنے لگ گیا اور گندی حرکتوں کے باعث اب نوبت یہاں تک آپہنچی ہے کہ میں شادی کے قابل نہیں رہا۔ بتایئے مجرم کون؟ میں خود یا کہ میرے والِد صاحب؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حقیقت کا اعتراف آپ کو کرنا ہی پڑیگا کہ T.V اور V.C.R کے باعِث اس معاشرے میں گناہوں کا سیلاب اُمنڈ آیا ہے۔ T.V پر ڈرامے دیکھ دیکھ کر اور گانے سن سن کر آج چھوٹ چھوٹے بچے گلیوں میں ٹانگیں تھِر کاتے، ڈانس کرتے نظر آرہے ہیں۔ آہ! فلموں، ڈراموں، مُوسیقی اور گانے باجوں کی نُحوسات نے ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑا۔ اگر ہمیں آخرت کی فلاح اور اپنے گھرانے اور معاشرہ کی اِصلاح مطلوب ہے تو T.V اور V.C.R کو اپنے گھروں سے نکال دینا ہی پڑے گا سنو! سنو! پ ۲۱ سورۂ لقمان کی چھٹی آیتِ کریمہ میں ارشادِ الٰہی عزَّوجلّ ہے:

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّشۡتَرِیۡ لَہۡوَ الۡحَدِیۡثِ لِیُضِلَّ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ٭ۖ وَّ یَتَّخِذَہَا ہُزُوًا ؕ اُولٰٓئِکَ

لَہُمۡ عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ (سورۃ القمان آیت ۲)

میرے آقا اعلٰیحضرت رضی اللہ عنہ اپنے شہرۂ آفاق ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں، ''اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں کہ اللہ عزَّوجلّ کی راہ سے بہکادیں بے سمجھے اور اُسے ہنسی بنالیں ان کیلئے ذلّت کا عذاب ہے''۔

ناولیں اور کہانیاں

"خزائن العرفان" میں اِس آیت کے تحت ہے، "لھو" ہر اُس باطل کو کہتے ہیں جو آدمی کو نیکی اور کام کی باتوں سے غفلت میں ڈالے۔ کہانیاں، افسانے بھی اس میں داخل ہیں۔ شانِ نُزول : یہ آیت نضر بن حارث بن کلدہ کے حق میں نازِل ہوئی جو تجارت کے سلسلے میں دوسرے ملکوں کا سفر کیا کرتا تھا۔ اس نے عجمیوں کی کتابیں خریدیں جن میں قصے کہانیاں تھیں وہ قریش کو سناتا اور کہتا، سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں عاد و ثمود کے واقعات سناتے ہیں اور میں رُستم و اِسفندیار اور شاہانِ فارس کی کہانیاں سنتا ہوں۔ کچھ لوگ ان کہانیوں میں مشغول ہوگئے اور قرآنِ پاک سننے سے رہ گئے اِس پر یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی۔ جاسوسی و رومانی ناولیں اور عشقیہ و فسقیہ افسانے اور بھوت و پری کی کہانیاں اور لطیفے پڑھنے اور سننے والے عبرت حاصل کریں۔

بعض جلیل القدر صحابہ و تابعین مثلاً سیدنا عبداللہ ابنِ مسعود، سیدنا عبداللہ ابنِ عباس، سیدنا سعید بن جُبیر، سیدنا حسن بصری اور سیدنا عکرمہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے "لھو الحدیث" (کھیل کی باتیں) کی تشریح مُوسیقی اور گانے باجے سے کی ہے کیوں کہ یادِ الٰہی عزوجل سے غافل کرنے کا ایک قوی سبب ہے۔

ڈھول باجے مٹادو!

اے میوزک سینٹر چلانے والو! اے گانے باجے سننے والو! اے اپنی ہوٹلوں اور پان کی دوکانوں میں گانے بجانے والو! اے اپنی کاروں اور بسوں میں گانے کی کیسٹیں چلانے والو! اے فنکارو! اداکارو! گلوکارو! سب توجّہ سے سنو! "مُسندِ امام احمد رضی اللہ عنہ" میں ہے، سرکارِ مدینۂ منورہ، سردارِ مکۂ مکرمہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے، "اللہ عزوجل نے مجھے تمام جہانوں کے لئے رَحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور مجھے مُنہ اور ہاتھ سے بجائے جانے والے آلاتِ مُوسیقی اور سازوں کو مٹانے کا حکم دیا ہے اور ان بُتوں کو مٹانے کا حکم فرمایا ہے جن کی زمانۂ جاہلیت میں پوجا ہوتی تھی اور میرے رب عزوجل نے اپنی عزّت کی قسم یاد کر کے فرمایا، "میرے بندوں میں سے جس نے شراب کا ایک گھونٹ پیا اُس کو اِس کے بدلے جہنم کا کھولتا ہوا پانی پلاؤں گا خواہ اُسے عذاب ہو یا بخشا جائے اور جو شخص کسی بچّے کو شراب کا گھونٹ پلائے گا اُس (پلانے والے) کو بھی کھولتا ہوا پانی پلاؤں گا اور گانے والی عورتوں کی خرید و فروخت اور گانے کی تعلیم و تجارت اور ان کی قیمت حرام ہے۔

کھولتا ہوا پانی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! جس میٹھے میٹھے مُصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی مَحبت کا ہم دَم بھرتے ہیں، اُن کو اُس کے پیارے رب عزّ وجل نے آلاتِ موسیقی یعنی ڈھول، طبلے، سارنگیوں اور بانسریوں وغیرہ کو مٹانے کا حکم فرمایا ہے، اور آج بدنصیب مسلمان ان منحوس آلات کو حرزِ جان بنائے ہوئے ہے۔ آہ! پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم میوزک کے آلات کو مٹانا چاہتے ہیں اور آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے نام لیوانے گلی گلی میوزک سینٹر کھول رکھے ہیں۔ نہیں نہیں، بلکہ آج تو تقریباً ہر گھر میوزک سینٹر بنا ہوا ہے۔ نیز اس حدیثِ مبارک میں شرابیوں کیلئے بھی درسِ عبرت ہے۔ شراب پینے والے کو جہنم کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا یہ پانی اِس قدر خطرناک ہوگا کہ جُونہی اُس کا پیالہ منہ کے قریب آئے گا اُس کی تپش کے سبب منہ کی کھال اُدھڑ کر پیالے میں گر پڑے گی! جب یہ پانی پیٹ میں پہنچے گا تو اندر تباہی مچادے گا اور آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے پیچھے کے راستے سے بہادے گا۔

کرلے توبہ رب کی رحمت ہے بڑی ہے جہنم کی سزا بے حد کڑی

بندر و خنزیر

''عُمدۃُ القاری'' میں ہے، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار، مدینے کے تاجدار، باذنِ پروَرْدگار غیبوں پر خبردار، شہنشاہِ اَبرار، ہم غریبوں کے غمگسار، ہم بے کسوں کے مددگار، صاحبِ پسینۂ خوشبودار، شفیعِ روزِ شُمار، جنابِ احمدِ مختار صلی اللہ علیہ وسلم کا عبرتناک ارشاد ہے، ''آخر زمانہ میں میری اُمّت کی ایک قوم کو **مَسخ** کرکے بندر اور خنزیر بنادیا جائے گا۔ صحابۂ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا، یارسول اللہ عزّ وجل وصلی اللہ علیہ وسلم خواہ وہ اس بات کی گواہی دیتے ہوں کہ آپ اللہ عزّ وجل کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ عزّ وجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ فرمایا، ہاں، خواہ نمازیں پڑھتے ہوں، روزے رکھتے ہوں، حج کرتے ہوں۔ عرض کیا گیا، ان کا جُرم کیا ہوگا؟ فرمایا، وہ عورتوں کا گانا سُنیں گے اور باجے بجائیں گے اور شراب پئیں گے اسی لَہْو ولعب (یعنی کھیل کود) میں وہ رات گزاریں گے اور صبح کو بندر اور خنزیر بنادیئے جائیں گے۔ ''مُسندِ امام احمد رضی اللہ عنہ'' میں سلطانِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے، ''میری اُمّت میں زمین میں دھنسادینے، پتھر برسنے اور صورتیں مَسخ ہونے کے واقِعات ہوں گے۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا، یہ کب ہوگا؟ فرمایا، جب آلاتِ موسیقی کا رَواج ہوگا اور وہ شرابوں کو حلال کرلیں گے''۔ آہ! آج تو بات بات پر مُوسیقی رائج ہے۔ ہر چیز میں موسیقی کی دُھنیں سُنی جارہی ہیں۔ **پیارے پیارے اسلامی بھائیو!** کیا اب بھی T.V اور V.C.R پر فلمیں، ڈرامے اور ناچ گانے، دیکھنے، سننے سے سچّی توبہ نہیں کریں گے؟

کرلے توبہ رب عزّ وجل کی رَحمت ہے بڑی ہے جہنم کی سزا بے حد کڑی

گانے بجانے والے کمائی حرام کی ہے

''کَنْزُالْعُمَّال'' میں ہے، سرکارِمدینۂ پاک، صاحبِ لولاک، سیّاحِ اَفلاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے، ''مجھے آلاتِ موسیقی کو توڑنے کیلئے بھیجا گیا ہے'' مزید فرمایا، ''گانے والے مرد اور گانے والی عورت کی کمائی حرام ہے اور زانیہ کی کمائی حرام ہے اور اللہ تبارَک وتعالیٰ نے اپنے اوپر لازِم فرمالیا ہے کہ مالِ حرام سے پلنے والے بدن کو جنت میں داخل نہیں فرمائے گا۔'' آہ! صد ہزار آہ!! چند سکوں کی عارضی شہرت کی حرص میں گلوکار و موسیقار، رَقّاص ورَقّاصہ اللہ عزوجل کی کس قدر ناراضگی مول رہے ہیں اور قہرِ خداوندی عزوجل کو دعوت دیکر اپنے لئے جہنّم کی خوفناک آگ، بھیانک سانپ اور خطرناک بچھوؤں کا بندوبست کر رہے ہیں۔ ''کَنْزُالْعُمَّال'' میں ہے، حضرتِ سیِّدُنا انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے، ''جو شخص کسی گانے والی کے پاس بیٹھ کر گانا سنتا ہے، قیامت کے دن اللہ عزوجل اُس کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ اُنڈیلے گا۔'' کاش! ہوٹلوں، پان کی دکانوں، بسوں اور کاروں میں گانے کی کیسٹیں بجنے کا سلسلہ ختم ہوجائے اور ہر طرف تلاوتِ قرآن پاک، دُرود وسلام، اور آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی نعتِ پاک اور سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں چلانے کا سلسلہ عام ہوجائے۔

ڈنڈے کی ٹھک ٹھک

حُجّۃُ الاسلام حضرتِ سیدنا امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ ''مُکَاشَفَةُ القلوب'' میں نقل کرتے ہیں، حضرتِ سیدنا امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ''ڈنڈے سے ٹھک ٹھک کرنا بھی ناجائز ہے کہ اسے زِندیقوں نے ایجاد کیا تاکہ لوگ قرآن مجید کی تلاوت سے غافل ہوجائیں''۔ حضرتِ سیدنا علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ ''رَدُّ الْمُحْتَار'' میں فرماتے ہیں، لچکے توڑنے کے ساتھ ناچنا، مذاق اُڑانا، تالی بجانا، سِتارے کے تار بجانا، بَربط، سارنگی، رباب، بانسری، قانون، جھانجھن، بگل بجانا مکروہِ تحریمی (حرام) ہے کیونکہ یہ سب کفّار کے شعار ہیں۔ نیز بانسری اور دیگر سازوں کا سننا بھی حرام ہے اگر اچانک سن لیا تو معذور ہے اور اس پر واجب ہے کہ نہ سننے کی پوری کوشش کرے۔

کانوں میں اُنگلیاں ڈالنا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خوش نصیب ہیں وہ مسلمان جو کلامِ ربِّ کائنات عزوجل، نعتِ شاہِ موجودات صلی اللہ علیہ وسلم اور سنّتوں بھرے بیانات تو سنتے ہیں مگر فلمی گانوں اور مُوسیقی کی آواز آنے پر نہ سننے کی پوری کوشش کرتے بلکہ کانوں میں اُنگلیاں داخل کرلینے کی سُنّت ادا کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرتِ سیِّدُنا نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضرتِ عبداللہ ابنِ عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کہیں جارہا تھا کہ راستے میں مزمار (یعنی آلۂ موسیقی) بجانے کی آواز آنے لگی۔ ابنِ عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے کانوں میں اُنگلیاں ڈالدیں اور مجھ سے پوچھتے رہے، نافع! اب آواز آرہی ہے؟ جب میں نے عرض کیا، اب نہیں آرہی۔

تو کانوں سے اُنگلیاں نکالیں۔ میں نے عرض کیا، کیا آپ نے رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے؟ فرمایا، ہاں، ایک بار میں سرکارِ مدینۂ منورہ، سردارِ مکۂ مکرمہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کہیں جا رہا تھا، راستے میں ایک چرواہا بانسری بجا رہا تھا، سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مبارک اُنگلیاں مقدّس کانوں میں داخل فرمالیں اور مجھ سے پوچھتے تھے، عبداللہ! آواز آرہی ہے؟ جب میں نے عرض کیا حضور! اب نہیں آرہی، تب آقائے مدینۂ منورہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مبارک اُنگلیاں کانوں سے نکالیں۔

مُوسیقی سے بچنے کا انعام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو موسیقی سننے سے اپنے آپ کو بچاتا ہے اُس خوش نصیب کا انعام بھی سَماعت فرمایئے۔ چُنانچِہ حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا کہ رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ خوشبودار ہے، قِیامت کے روز اللہ عزوجل فرمائے گا، کہاں ہیں وہ لوگ جو اپنے کانوں اور آنکھوں کو شیطانی مَزامیر سے دور رکھتے تھے؟ انہیں ساری جماعتوں سے الگ کردو! فرشتے انہیں الگ کر کے مُشک و عَنبر کے ٹیلوں پر بٹھادیں گے۔ پھر اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائے گا، اِن کو میری تسبیح و تحمید سناؤ! پھر فرشتے ایسی آواز سے اللہ عزوجل کا ذِکر سنائیں گے کہ ایسی آواز سننے والوں نے کبھی نہیں سنی ہوگی۔

آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار ہو گیا!

ہر اُس اسلامی بھائی اور اسلامی بہن سے مَدَنی اِلتجا ہے جس نے زندگی میں کبھی بھی فلمیں ڈرامے دیکھے، گانے باجے سنے یا سنائے ہیں، دو رکعت نمازِ توبہ ادا کر کے اپنے اللہ عزوجل کی جناب میں گڑگڑا کر ان گناہوں بلکہ تمام گناہوں سے سچّی توبہ کرلیں اور اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عہد کریں کہ آئندہ کبھی فلموں، ڈراموں اور گانوں باجوں کے قریب بھی نہیں پھٹکیں گے، جو گھر کے ذمّہ دار ہیں انہیں چاہئے کہ T.V اور V.C.R کو اپنے گھر سے نِکلوا دیں۔ میرے پاس ایک بار فوج کے چند افسران تشریف لائے ان میں سے ایک میجر نے خدا عزوجل کی قسم کھا کر اپنا یہ واقِعہ بیان کیا، ''**دعوتِ اسلامی** کے کسی مبلغ نے آپ کے بیانات کی کیسٹیں دیں ان کو سُن کر میری زندگی میں ہلچل مچ گئی۔ خصوصاً ایک کیسیٹ میں بیان کردہ اس واقِعہ نے مجھ پر گہرا اثر ڈالا، ''سندھ کے ایک بزرگ فرماتے ہیں، کہ ایک رات میں قبرِستان میں جا کر ایک قبر کے پاس بیٹھ گیا کہ مجھے اُونگھ آگئی، میں نے خواب میں دیکھا کہ جس قبر کے پاس میں بیٹھا تھا اُس میں عذاب ہو رہا ہے اور وہ صاحبِ قبر چلّا چلّا کر مجھ سے کہہ رہا ہے، بچاؤ بچاؤ!! میں نے کہا، میں تمہیں کس طرح عذاب سے بچاؤں؟ کہنے لگا، ساتھ والی بستی میں میرا فُلاں نمبر مکان ہے میرا ایک ہی بیٹا ہے اور اُس نے اِس وقت T.V چلایا ہوا ہے۔ آہ! جب بھی وہ T.V پر کوئی فلم یا ڈرامہ دیکھتا ہے مجھ پر عذاب شروع ہو جاتا ہے۔ ہائے! میں نے اُس کی صحیح اِسلامی تربیّت کیوں نہیں کی! ہائے! میں نے اس کو T.V کیوں فراہم کیا!!'' میری آنکھ کھُل گئی، میں اُس بستی میں پہنچا اور اس کے بیٹے کو تلاش کر کے رات والا قصّہ سنایا، اس پر وہ رونے لگا اور اُسی وقت اُس نے توبہ کی اور اپنے گھر سے T.V نکال دیا۔ میجر صاحب کا بیان ہے، کیسٹ سے یہ واقعہ سن کر میں خوفِ خدا عزوجل سے لرز اُٹھا میں نے اپنے گھر کے افراد کو جمع کر کے سمجھایا اور الحمدللہ عزوجل! اتفاقِ رائے سے ہم نے اپنے گھر سے T.V نکال دیا۔ خدا عزوجل کی قسم! اس کے تقریباً ایک ہفتہ کے بعد میرے بچوں کی امّی کو سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا،

''مبارک ہو! تمھارے گھر سے T.V نکالنے کا عمل اللہ عزوجل نے منظور فرمالیا ھے۔''

وہ تشریف لائے یہ اُن کا کرم تھا　　یہ گھر تھا کہاں اُن کے آنے کے قابل

صلی اللہ علیہ وسلم